

سوال

کچھ عورتیں اللہ انہیں ہدایت سے نوازے اپنی بچیوں کو اتنا چھوٹا لباس پہناتی ہیں کہ ان کی پنڈلیاں ننگی ہو رہی ہوتی ہیں اور جب ہم ان ماؤں کو نصیحت کرتی ہیں تو جواب دیتی ہیں کہ ہم بھی اسی طرح پہنا کرتی تھیں، اور جب ہم بڑی ہو گئی تو ہمیں اس نے کوئی نقصان نہیں دیا، اس سلسلہ میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

میری رائے تو یہ ہے کہ: کسی بھی انسان کے لیے شایان شان اور لائق نہیں کہ وہ اپنی بچی اور بیٹی کو چھوٹی عمر میں اس طرح کا لباس پہنائے، کیونکہ جب وہ یہی لباس پہنتی رہے گی تو اس کی عادت بن جائیگی، اور یہ چیز اس کے آسان بن جائیگی.

لیکن اگر اسے بچپن سے ہی عفت و حشمت اور پردے کی عادت ڈالی جائے تو اس کی عادت بن جائیگی، اور بڑی ہو کر بھی وہ اسی حالت میں رہے گی.

میں تو اپنی مسلمان بہنوں کو یہی نصیحت کرتا ہوں کہ وہ دین کے دشمنوں اور باہر سے درآمد شدہ لباس ترک کر دیں، اور اپنی بچیوں کو باپردہ لباس پہننے کی عادت ڈالیں، اور انہیں یہ عادت ڈالیں اور بتائیں کہ شرم و حیاء ایمان کا حصہ ہے.

ماخوذ از: فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ.